21 فروری 2015ء

اسٹیٹ بینک نے گودام رسیدی قرضے کے فروغ، اور چھوٹے صوبوں میں زرعی قرضے بڑھانے کے لیے کمیٹیاں بنادیں

اسٹیٹ بینک کے گورنر اشرف محمود وتھرا نے ملک میں گودام رسیدی قرضے کے طریقہ کار کو فروغ دینے اور چھوٹے صوبوں اور علاقوں میں زرعی قرضے میں اضافے کے لیے دو الگ کمیٹیاں بنانے کا اعلان کیا ہے۔ وہ آج ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (ACAC) کے فیصل آباد میں منعقد ہونے والے وسط مدتی جائزہ اجلاس برائے 2014-15ء سے خطاب کررہے تھے۔

انہوں نے شرکا کو بتایا کہ مالی سال 2014-15ء کے ابتدائی سات ماہ کے دوران بینکوں نے زرعی قرضوں کی تقسیم کے لیے مقررہ 500 ارب روپے سالانہ ہدف کا 51 فیصد حاصل کرتے ہوئے 256 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ رقم گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران جاری کیے گئے قرضوں کے مقابلے میں 35 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے نمایاں کارکردگی پر بینکوں کو مبارکباد دی۔

جناب وتھرا نے کہا کہ زرعی قرضے کی نمو میں کارکردگی درست سمت میں گامزن ہے اور 2014-15ء کے دوران یہ شعبہ زرعی قرضوں کی 53 فیصد سے زائد طلب پوری کرنے کے لیے تیار ہے جبکہ مالی سال 2009-10ء میں صرف 39 فیصد کی سطح حاصل ہوسکی تھی۔ حالیہ برسوں میں زرعی قرضوں کی طلب ورسد کا فرق کم ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جناب اشرف وتھرا نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ اس فرق کو مزید کم کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت پر مبنی نمو کے غربت میں کمی، غذائی تحفظ، برآمدی آمدنی وروزگار پر مثبت اور دوررس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی نے غیرفعال قرضوں (non-performing loans) میں بہتری پر اطمینان ظاہر کیا، یہ قرضے اب تک کی پست ترین سطح 11.4 فیصد تک گر چکے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ بینکوں کی طرف سے زرعی قرضوں کے اجرا میں مثبت نمو بھی دیکھی جارہی ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس وقت ملک میں 33 مالی ادارے زرعی قرضے فراہم کررہے ہیں، جبکہ 2010 میں ان کی تعداد 20 تھی۔ اس کے نتیجے میں مائکروفنانس بینکوں سمیت نجی شعبے کے بینک زرعی شعبے کی قرضے کی ضروریات پہلے سے بڑھ کر پوری کررہے ہیں۔

سامعین سے خطاب کرتے ہوئے اشرف وتھرا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اسٹیٹ بینک اور حکومت شمولیت پر مبنی اور وسیع البنیاد اقدامات کے ذریعے زرعی قرضوں کو فروغ دینے میں پوری طرح سنجیدہ ہیں۔ انہوں نے ریاست کی معاونت سے زیادہ کھلی اور منڈی پر مبنی مارکیٹ کے رجحان میں بہتری کو سراہا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ تبدیلی متنوع، مضبوط اور مستقبل بین مالی اداروں کی مرہون منت ہے۔ انہوں نے بینکوں کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ بینکوں کی پراڈکٹس میں تنوع آیا ہے، پورٹ فولیو کا معیار بہتر ہوا ہے، اور وہ قرضے کے طریقہ کار میں جدت پسندی سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ''خاص طور پر گودام رسیدی قرضے اور ویلیو چین قرضے جیسے شعبوں میں ابتدائی لیکن نمایاں ترقی دیکھی جارہی ہے''۔

زرعی قرضوں کی تقسیم میں علاقائی فرق کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ بہتری نظر آرہی ہے تاہم بہت کچھ کرنا ابھی باقی ہے کیونکہ تمام علاقے اور تمام معاشی طبقے زرعی قرضوں کی تقسیم میں حالیہ عمدہ نمو سے متناسب طور پر مستفید نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا ''بینکوں کو دور دراز اور دشوار گزار علاقوں تک اپنی رسائی بڑھانے کی

ضرورت ہے تا کہ تمام علاقوں اور معاشی طبقوں کی ضرورت پوری کی جاسکے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ اپنی رسائی کا دائرہ بڑھانے کی غرض سے بینکوں کو نئے خیالات اور پراڈکٹس کو سامنے لانا چاہیے۔

اجلاس کے آخر میں ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان سعید احمد نے چھوٹے کاشت کاروں کو قرضے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کاشت کار کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ اپنی پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاری کے جدید ترین طریقے استعمال کرے، اس طرح ان کی مالی حالت بہتر ہوگی اور وہ بینکوں کے حوالے سے اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔ انہوں نے پانی کے کفایتی استعمال پر بھی زور دیا۔ جناب سعید احمد نے کہا کہ نان فارم سیکٹر پر زیادہ زور دیا گیا ہے جو کہ اچھی بات ہے تاہم کاشت کار شعبے کی قیمت پر ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے شرکا کو اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں سے آگاہ کیا جو وہ منڈی کے رسمی اور غیر رسمی ارکان کے مابین روابط بنانے کے لیے کر رہا ہے تا کہ چھوٹے کاشت کاروں کی رسائی رسمی مالی خدمات تک بڑھ جائے۔ اس کے نتیجے میں مجموعی قرضوں میں بینکوں کے زرعی قرضوں کا حصہ بڑھ جائے گا جو اس وقت تقریباً 7 فیصد کی پست سطح پر ہیں۔ انہوں نے شرکا کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ اسٹیٹ بینک بینکاری صنعت کے ساتھ رابطے اور مکالمے کو جاری رکھے گا تا کہ پاکستان میں زرعی قرضے کے امکانات کی تلاش کے لیے زیادہ کشادہ، شفاف اور مؤثر پالیسی تشکیل دی جائے۔

اجلاس میں دیگر کے علاوہ کمرشل بینکوں، تخصیصی بینکوں، مائکروفنانس بینکوں اور اسلامی بینکوں کے صدور، اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے حکام اور کاشتکاروں کے چیمبرز /انجمنوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

***